سوال

(12) اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر پتا بھی حرکت نہیں کرسکتا!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوران گفتگو میں نے ایک آدمی سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر تو پتا بھی نہیں ہل سکتا۔ تو اس شخص نے کہا: میں تمہیں ہلا کر بتاتا ہوں! کیا مذکورہ شخص صاحب ایمان ہی رہتا ہے یا اسے تجدید ایمان کی ضرورت ہے یا پھر اسے کیا کرنا چاہئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص کو چاہئے کہ فورا اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے اور توبہ کرے، سوال میں بیان کردہ سوچ اور فکر کا حامل شخص قطعا مسلمان نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کا اللہ جل جلالہ پر ایمان درست نہیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ کی کئی ایک صفات کی نفی ہوتی ہے اور ان بیسیوں آیات قرآنی کا انکار لازم آتا ہے جن میں اللہ تعالیٰ کے قادر وقدیر، عزیز وغالب اور جبار وقہار ہونے کا تذکرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو مہلت دے رکھی ہے لیکن اگر وہ چاہے تو مذکورہ شخص کے ہاتھ شل اور پیروں کو چلنے سے معذور کرسکتا ہے۔ اس کی بینائی چھین اور عقل سلب کر سکتا ہے، اسے فوری موت سے ہمکنار بھی کرسکتا ہے۔ وہ جو چاہے کرسکتا ہے وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے وہ تو کن فیکون کا مالک ہے۔

صحیح راہنمائی کے لیے درج ذیل آیات پر ایک نظر ڈال لیں:

(1) وَاللَّهُ غالِبٌ عَلىٰ أَمرِهِ... ٢١ ... سورة یوسف

''اللہ اپنے ارادے اور امر پر غالب ہے۔''

(2) وَلَو شاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمعِهِم وَأَبصـٰرِهِم إِنَّ اللَّهَ عَلىٰ كُلِّ شَىءٍ قَديرٌ ٢٠ ... سورة البقرة

''اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کانوں اور ان کی آنکھوں کو بیکار کردے یقینا اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔''

(3) وَلَو نَشاءُ لَطَمَسنا عَلىٰ أَعيُنِهِم فَاستَبَقُوا الصِّرٰطَ فَأَنّىٰ يُبصِرونَ ٦٦ وَلَو نَشاءُ لَمَسَخنـٰهُم عَلىٰ مَكانَتِهِم فَمَا استَطـٰعوا مُضِيًّا وَلا يَرجِعونَ ٦٧ ... سورة یس

''اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں بے نور کردیتے تو یہ راستے کی طرف دوڑتے پھرتے لیکن انہیں کیسے دکھائی دیتا؟ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی جگہ پر ہی ان کی صورتیں مسخ کردیتے تو نہ وہ چل

سکتے اور نہ لوٹ سکتے۔''

(4) اِن نَّشَاَ نَخسِف بِہِمُ الاَرضَ اَو نُسقِط عَلَیہِم کِسَفًا مِنَ السَّماءِ اِنَّ فِی ذٰلِکَ لَ ءایَۃً لِکُلِّ عَبدٍ مُنیبٍ ۹ ... سورۃ سبا

''اگر ہم چاہیں توانہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں۔ یقیناً اس میں نشانی (پوری دلیل) ہے ہر اُس بندے کےلیے جو رجوع اور عاجزی کرنے والا ہو۔''

(5) وَما یُمسِک فَلا مُرسِلَ لَہُ مِن بَعدِہِ وَہُوَ العَزیزُ الحَکیمُ ۲ ... سورۃ الفاطر

''اور جسے اللہ روک دے اسے کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہی بہت غالب بھرپور حکمت والا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ:60

محدث فتویٰ